2019/72

کرائسٹ چرچ کی مساجد پر 15 مارچ 2019 کے حملے کے بارے میں انکوائری (تحقیقات) کے رائل کمیشن کا حکمنامہ 2019

بفضل خدا نیوزی لینڈ اور دیگر سلطنتوں اور علاقہ جات کی ملکہ الزبتھ ثانی، سربراہ دولت مشترکہ، محافظ دین:

بنام —

معزّز Sir William Gillow Gibbes Austen Young, KNZM

آداب!

ہم، بذریعہ کمیشن ہذا، 15 مارچ 2019 کو کرائسٹ چرچ کی مساجد پر حملے کی تحقیقات کا رائل کمیشن قائم کرتے ہیں۔

ہمارے کمیشن کو تشکیل دینے والا یہ آرڈر ان کاؤنسل (شاہی ایماء پر حکمنامہ)—

(a) ہر میجسٹی ملکہ الزبتھ ثانی کے 'لیٹرز پیٹنٹ' سے ملنے والے اختیار کے تحت گورنر جنرل آف نیوزی لینڈ کے عہدے کے قیام، مؤرخہ 28 اکتوبر *1983؛ اور

(b) انکوائریز ایکٹ 2013 کے سیکشن 6 سے ملنے والے اختیار کے تحت اور اس ایکٹ کے فیصلوں کے تحت؛ اور

(c) ایگزیکٹیو کاؤنسل کے مشورے اور رضامندی سے جاری کیا جا رہا ہے۔

*SR 1983/225

آرڈر (حکمنامہ)

1 عنوان

یہ حکمنامہ 15 مارچ 2019 کو کرائسٹ چرچ کی مساجد پر حملے کی تحقیقات کے لیے انکوائری کا رائل کمیشن آرڈر 2019 ہے۔

2 آغاز

یہ حکمنامہ گزٹ میں مشتہر کیے جانے کی تاریخ کے بعد اگلے دن سے مؤثر ہے۔

3 معانی

اس حکمنامے میں —

انکوائری کا مطلب ہے انکوائری کا رائل کمیشن جو 15 مارچ 2019 کو کرائسٹ چرچ کی مساجد پر حملے کی تحقیقات کے لیے اس حکمنامے کے تحت قائم ہوا ہے

متعلقہ سرکاری سیکٹر کے اداروں کا مطلب ہے نیوزی لینڈ سیکورٹی انٹیلیجنس سروس، گورنمنٹ کمیونیکیشنز سیکورٹی بیورو، نیوزی لینڈ پولیس، نیوزی لینڈ کسٹمز سروس، امیگریشن نیوزی لینڈ، اور کوئی بھی دوسرا ادارہ جسکے فرائض یا طرز عمل پر، اس انکوائری کی رائے میں، غور کیا جانا چاہیئے تاکہ انکوائری کے دائرہ کار کی شرائط پوری کی جائیں۔

4 رائل کمیشن آف انکوائری کا قیام

15 مارچ 2019 کو کرائسٹ چرچ کی مساجد پر حملے کی انکوائری کا رائل کمیشن قائم ہو گیا ہے۔

5 عوامی اہمیت کا معاملہ جس کی تحقیقات مطلوب ہے

عوامی اہمیت کا معاملہ جس کی انکوائری کو چھان بین کی ہدایت کی جا رہی ہے —

(a) متعلقہ ریاستی سیکٹر کے اداروں کو، حملے سے پہلے، اس شخص کی سرگرمیوں کے بارے میں کیا علم تھا جس پر 15 مارچ 2019 کو کرائسٹ چرچ میں النوّر مسجد اور لن ووڈ اسلامک سنٹر پر حملے کے جرائم کے لیے فرد جرم عائد کی گئی ہے؛ اور

(b) متعلقہ ریاستی سیکٹر کے اداروں نے اس علم کی روشنی میں کیا اقدامات کیے (اگر کوئی اقدامات کیے تھے تو)؛ اور

(c) آیا کوئی ایسے اضافی اقدامات تھے جو متعلقہ ریاستی سیکٹر کے ادارے حملے کو روکنے کے لیے کر سکتے تھے؛ اور

(d) متعلقہ ریاستی سیکٹر کے اداروں کو کونسے اضافی اقدامات کرنے چاہیئں جن سے مستقبل میں ایسے حملے روکے جائیں۔

6 انکوائری کا ممبر

معزّز Sir William Gillow Gibbes Austen Young, KNZM کو انکوائری کا ممبر متعین کیا گیا ہے۔

7 وہ تاریخ جب انکوائری شواہد پر غور کرنا شروع کر سکتی ہے

انکوائری 13 مئی 2019 سے شواہد پر غور کرنا شروع کر سکتی ہے۔

8 دائرہ کار کی شرائط

انکوائری کے دائرہ کار کی شرائط شیڈول میں واضح کی گئی ہیں۔

9 متعلقہ ڈیپارٹمنٹ

انکوائریز ایکٹ 2013 کے سیکشن 4 کے مقاصد سے ڈیپارٹمنٹ آف انٹرنل افیئرز انکوائری کے لیے **متعلقہ ڈیپارٹمنٹ** ہے اور انکوائری سے تعلق رکھنے والے انتظامی معاملات کے لیے ذمہ دار ہے۔

شیڈول
دائرہ کار کی شرائط

cl8

1 پس منظر

(1) 15 مارچ 2019 کو جب کرائسٹ چرچ میں النوّر مسجد اور لن ووڈ اسلامک سنٹر پر ایک شخص نے نمازیوں کے نماز ادا کرنے کے دوران حملہ کیا تو 50 افراد مارے گئے اور مزید 50 افراد زخمی ہوۓ جن میں سے کچھ شدید زخمی ہوۓ۔ اس حملے کے لیے ایک شخص پر فرد جرم عائد کی گئی ہے جس پر عدالت میں مقدمہ چلایا جاۓ گا۔

(2) حکومت نے اعلان کیا ہے کہ اس بارے میں چھان بین کے لیے ایک رائل کمیشن کو متعین کیا جاۓ گا کہ متعلقہ ریاستی سیکٹر کے اداروں کو حملے سے پہلے اس شخص کی سرگرمیوں کے بارے میں کیا علم تھا، اور ان معلومات پر اگر انہوں نے کچھ کیا تو کیا کیا تھا، ادارے حملے کو روکنے کے لیے کیا اقدامات کر سکتے تھے، اور مستقبل میں ایسے حملوں کو روکنے کے لیے اداروں کو کیا اقدامات کرنے چاہیئں۔

(3) یہ انکوائری ان معاملات پر فوری طور پر رپورٹ کرنے کی پابند ہے تاکہ حکومت کو ان معاملات پر ایک خودمختارانہ اور معتبر رپورٹ حاصل ہو جس سے نیوزی لینڈ کے مسلمان گروہوں سمیت نیوزی لینڈ کے عوام کو اطمینان دلایا جاۓ کہ انکی سلامتی اور تحفظ یقینی بنانے کے لیے متعلقہ ریاستی سیکٹر کے ادارے تمام مناسب اقدامات کر رہے ہیں۔

(4) حکومت توقع کرتی ہے کہ انکوائری ان معاملات میں نیوزی لینڈ کے مسلمان گروہوں سے رابطہ رکھے گی۔

(5) حکومت کو ایسی یقین دہانیاں کرائی گئی ہیں اور حکومت توقع کرتی ہے کہ متعلقہ ریاستی سیکٹر کے ادارے، افسران اور ملازمین انکوائری کو سونپے گئے معاملات کی چھان بین اور رپورٹنگ کی اہمیت کے پیش نظر انکوائری کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے اپنی پوری کوشش کریں گے۔

2 انکوائری کا مقصد اور عوامی اہمیت کا معاملہ

انکوائری کو عوامی اہمیت کے جس معاملے کی چھان بین کی ہدایت کی گئی ہے وہ یہ ہے—

(a) متعلقہ ریاستی سیکٹر کے اداروں کو، حملے سے پہلے، اس شخص کی سرگرمیوں کے بارے میں کیا علم تھا جس پر 15 مارچ 2019 کو کرائسٹ چرچ میں النوّر مسجد اور لن ووڈ اسلامک سنٹر پر حملے کے جرائم کے لیے فرد جرم عائد کی گئی ہے؛ اور

(b) متعلقہ ریاستی سیکٹر کے اداروں نے اس علم کی روشنی میں کیا اقدامات کیے (اگر کوئی اقدامات کیے تھے تو)؛ اور

(c) آیا کوئی ایسے اضافی اقدامات تھے جو متعلقہ ریاستی سیکٹر کے ادارے حملے کو روکنے کے لیے کر سکتے تھے؛ اور

(d) متعلقہ ریاستی سیکٹر کے اداروں کو کونسے اضافی اقدامات کرنے چاہیئں جن سے مستقبل میں ایسے حملے روکے جائیں۔

3 انکوائری کا دائرہ

اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیے انکوائری پر لازم ہے کہ انکوائری ان معاملات کی چھان بین کرے—

(a) حملے سے پہلے اس شخص کی سرگرمیاں، بشمول اسکے—

(i) آسٹریلیا میں گزرنے والے زمانے کی متعلقہ معلومات کے؛ اور

(ii) نیوزی لینڈ میں اس شخص کی آمد اور رہائش؛ اور

(iii) اسکا نیوزی لینڈ کے اندر سفر اور بین الاقوامی سفر؛ اور

(iv) اس نے بندوق کا لائسنس، ہتھیار اور گولیاں کیسے حاصل کیں؛ اور

(v) اسکا سوشل میڈیا اور دوسرے آن لائن میڈیا کا استعمال؛ اور

(vi) اسکے دوسروں کے ساتھ تعلقات، خواہ یہ نیوزی لینڈ میں یا بین الاقوامی تعلقات ہوں؛ اور

(b) متعلقہ ریاستی سیکٹر کے اداروں کو حملے سے پہلے اس شخص کی سرگرمیوں کے بارے میں کیا علم تھا اور انہوں نے اس علم کی روشنی میں کیا اقدامات کیے (اگر کوئی اقدامات کیے تھے تو)، اور آیا کوئی ایسے اضافی اقدامات تھے جو متعلقہ ریاستی سیکٹر کے ادارے حملے کو روکنے کے لیے کر سکتے تھے؛ اور

(c) آیا متعلقہ ریاستی سیکٹر کے اداروں کے لیے حملے سے متعلقہ معلومات اکٹھی کرنے یا دوسروں کو دینے یا ایسی معلومات پر قدم اٹھانے میں کوئی رکاوٹیں تھیں، قانونی رکاوٹوں سمیت؛ اور

(d) آیا حملے سے پہلے متعلقہ ریاستی سیکٹر کے اداروں کی جانب سے دہشت گردی کے خلاف وسائل کا کوئی نامناسب ارتکاز، یا کوئی ترجیحی ترتیب تھی۔

4 وہ معاملات جن پر معلومات مطلوب ہیں

انکوائری پر لازم ہے کہ مندرجہ ذیل معاملات میں اپنے علم میں آنے والی باتیں رپورٹ کریں:

(a) آیا متعلقہ ریاستی سیکٹر کے اداروں کو ایسی معلومات فراہم کی گئی تھیں یا کسی اور طور پر دستیاب تھیں جن کی بنا پر وہ حملے سے خبردار ہو سکتے تھے یا انہیں خبردار ہونا چاہیئے تھا اور، اگر ایسی معلومات انہیں فراہم کی گئی تھیں یا کسی اور طور پر دستیاب تھیں، تو اداروں نے ان معلومات پر کیا ردعمل کیا، اور آیا وہ ردعمل مناسب تھا؛ اور

(b) متعلقہ ریاستی سیکٹر کے اداروں کا آپس کا واسطہ، جس میں یہ بھی شامل ہے کہ آیا متعلقہ ادارے ایک دوسرے کو معلومات دینے سے کسی طور پر قاصر رہے تھے؛ اور

(c) آیا متعلقہ ریاستی سیکٹر کے ادارے دہشت گردی کے خلاف وسائل کو نامناسب طور پر جمع کرنے یا دہشت گردی کے دوسرے خطرات کو ترجیح دینے کی وجہ سے حملے کا اندازہ لگانے یا اس کے لیے منصوبہ بندی کرنے میں ناکام رہے؛ اور

(d) آیا متعلقہ ریاستی سیکٹر کا کوئی ادارہ مطلوبہ معیاروں کو پورا کرنے میں ناکام رہا یا کسی اور طور پر قصوروار تھا، مکمل یا جزوی طور پر؛ اور

(e) انکوائری کے مقصد سے تعلق رکھنے والے کوئی اور معاملات، اس حد تک جو ایک مکمل رپورٹ فراہم کرنے کے لیے ضروری ہو۔

5 وہ معاملات جن پر تجاویز درکار ہیں

(1) مندرجہ ذیل معاملات پر انکوائری جو تجاویز مناسب خیال کرے، وہ پیش کرے:

(a) آیا متعلقہ سرکاری سیکٹر کے اداروں کی جانب سے معلومات اکٹھی کرنے، ایک دوسرے کو دینے، اور تجزیے کی کارروائی میں کوئی بہتری آئی ہے جس سے حملے کو روکا جا سکتا تھا یا جس سے مستقبل میں ایسے حملوں کو روکا جا سکتا ہے، اس میں یہ بھی شامل ہے لیکن یہ محض اس تک محدود نہیں: متعلقہ سرکاری سیکٹر کے اداروں کے درمیان معلومات کا افشاء، معلومات ایک دوسرے کو دینا یا معلومات میچ کرنے کا بروقت، موزوں اور مؤثر ہونا اور ان کارروائیوں کا باہمی ربط؛ اور

(b) اگر متعلقہ سرکاری سیکٹر کے اداروں کے نظاموں یا طریق کارروائی کو بہتر بنانے کے لیے کوئی تبدیلیاں عمل میں لانی چاہیئں تو یہ کونسی تبدیلیاں ہیں، تاکہ مستقبل میں ایسے حملوں کو روکنا یقینی بنایا جائے؛ اور

(c) مندرجہ بالا سے متعلقہ دیگر کوئی معاملات، اس حد تک جو ایک مکمل رپورٹ فراہم کرنے کے لیے ضروری ہو۔

(2) شک و شبہے سے بچنے کے لیے، تجاویز کا تعلق قوانین (لیکن آتشیں اسلحے کے قوانین نہیں)، پالیسی، اصولوں، معیاروں یا دائرہ کار کی شرائط سے متعلقہ معمولات سے ہو سکتا ہے، اس طرح کہ ایک جمہوری معاشرے میں بالعموم تسلیم کی جانے والی اقدار سے ہم آہنگی قائم رہے۔

6 انکوائری کے دائرہ اختیار کی حدود

(1) انکوائریز ایکٹ 2013 کے سیکشن 11 کے مطابق انکوائری کو کسی شخص کی دیوانی، فوجداری یا انضباطی ذمہ داری کا تعیّن کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہے لیکن اپنے اختیارات کو استعمال اور اپنے فرائض کو ادا کرتے ہوئے، انکوائری قصور دریافت کر سکتی ہے یا ایسی تجاویز پیش کر سکتی ہے کہ ذمہ داری کا تعین کرنے کے لیے مزید اقدامات اٹھائے جائیں۔

(2) انکوائری کسی ایسے شخص کا قصور یا بے گناہی معلوم کرنے کے لیے چھان بین نہ کرے جس پر حملے کے سلسلے میں جرائم کی فرد جرم عائد کی گئی ہے یا عائد کی جا سکتی ہے۔

(3) انکوائری مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی معاملے میں چھان بین نہ کرے، نہ معاملے کا تعین کرے، نہ اسے عبوری یا حتمی طور پر رپورٹ کرے:

(a) آتشیں اسلحے کے قوانین میں تبدیلیاں (کیونکہ حکومت اس معاملے پر الگ سے کام کر رہی ہے):

(b) سرکاری سیکٹر سے باہر اداروں یا تنظیموں کی سرگرمی، جیسے میڈیا پلیٹ فارمز:

(c) متعلقہ سرکاری سیکٹر کے اداروں نے 15 مئی 2019 کا حملہ شروع ہونے پر کیسے جوابی کارروائی کی۔

7 انکوائری دوسری تحقیقات یا نظر ثانی پر غور کر سکتی ہے

انکوائری اس معاملے میں کسی دیگر تحقیقات یا نظر ثانی کے نتائج کو مدنظر رکھ سکتی ہے جو انکوائری کے دائرہ کار کی شرائط سے تعلق رکھتے ہوں لیکن یہ کسی ایسی تحقیقات کے نتائج یا تجاویز کی کسی طور پر پابند نہیں ہے۔

8 انکوائری دیگر اداروں یا افراد سے مشورہ کر سکتی ہے

(1) انکوائری، انسپیکٹر جنرل آف انٹیلیجنس اینڈ سیکورٹی سمیت، دیگر اداروں یا افراد سے مشورہ کر سکتی ہے، اگر انکوائری کی رائے میں مشورے کے سبب اسے اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں مدد ملے گی۔

(2) حکومت توقع کرتی ہے کہ انکوائری موزوں قابلیت رکھنے والے ایک شخص یا اشخاص کو متعین کرے گی جو نیوزی لینڈ کے مسلمان گروہوں کے ساتھ واسطے میں انکوائری کی مدد کریں، اور یہ کہ انکوائری کو جب بھی اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیے اسکی ضرورت ہو تو انکوائری ان گروہوں کے ساتھ مشورہ کرے گی۔

9 انکوائری کا طرزعمل

انکوائری سے توقع کی جاتی ہے کہ اپنی تحقیقات انجام دیتے ہوئے مندرجہ ذیل کی گواہیوں پر غور کرے—

(a) متعلقہ اداروں کے افسران اور ملازمین؛ اور

(b) مسلمان گروہوں کے افراد سمیت دیگر متعلقہ افراد۔

10 انکوائری کے اصول

(1) دائرہ کار کی ان شرائط میں بیان کردہ معاملات کو مؤثر طور پر رپورٹ کرنے کی ضرورت سے مشروط، انکوائری کو ہدایت کی جاتی ہے کہ اس انداز میں اپنے اختیارات استعمال کرے اور اپنے فرائض ادا کرے اور اس انداز میں رپورٹ کرے کہ یہ امکان کم سے کم ہو جائے کہ اسکی کاروائیوں یا اسکی رپورٹ، یا اسکے کسی حصے کو، کوئی فرد یا گروہ (اس فرد کے سمیت جس پر حملے کے جرائم کے لیے فرد جرم عائد کی گئی ہے) غیرقانونی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے استعمال کرے یا دیگر طور پر عوامی مفاد کو ضرر پہنچانے کے لیے استعمال کرے۔

(2) انکوائری کو تحقیقات کے لیے سونپے گئے معاملات کا تعلق براہ راست انٹیلیجنس کے اداروں اور سیکورٹی کے اداروں سمیت متعلقہ سرکاری سیکٹر کے اداروں کے طریق کار سے ہے جسے عوام کی سلامتی یقینی بنانے کے لیے راز میں رکھا جاتا ہے اور راز میں رکھنا ضروری ہے، تاکہ حکومت نیوزی لینڈ کے بین الاقوامی تعلقات کو تعصب سے محفوظ رکھا جائے، اور حکومت نیوزی لینڈ کو اعتماد کی بنیاد پر معلومات فراہم ہوں اور قانون کو روا رکھا جائے۔

(3) لہذا، انکوائری پر لازم ہے کہ جب بھی انکوائری ایسی رازداری کو برقرار رکھنے کے لیے یہ ضروری سمجھے تو تحقیقات یا اسکے کسی بھی حصے کو علیحدگی میں انجام دے سکتی ہے۔ انکوائری پر یہ بھی لازم ہے کہ انکوائری کو حاصل ہونے والی معلومات (شواہد، عرضداشتوں، رولنگز، سماعتوں کے تحریری ریکارڈ، اور گواہوں یا دیگر افراد کی شناخت کے سمیت) تک رسائی کو محدود کرے، جہاں انکوائری ایسے اقدامات کی ضرورت سمجھتی ہو

(a) تاکہ —

(i) نیوزی لینڈ کی سیکورٹی یا دفاعی مفادات یا حکومت نیوزی لینڈ کے بین الاقوامی تعلقات کو محفوظ رکھا جائے:

(ii) کسی دوسرے ملک یا بین الاقوامی ادارے کی جانب سے حکومت نیوزی لینڈ کو اعتماد کی بنیاد پر فراہم کی گئی معلومات کو راز رکھا جائے:

(iii) گواہوں یا دیگر افراد کی شناخت کو محفوظ رکھا جائے:

(iv) جرائم کی روک تھام، چھان بین اور دریافت سمیت، قانون کی پاسداری میں تعصب سے بچا جائے:

(v) یہ یقینی بنایا جائے کہ فرد کے منصفانہ مقدمے کے حقوق کا تحفظ کیا جائے:

(vi) یہ یقینی بنایا جائے کہ آئندہ فوجداری، دیوانی، انضباطی یا دیگر کارروائیاں تعصّب سے پاک ہوں؛ یا

(b) کسی بھی دوسری وجہ سے جیسے انکوائری مناسب خیال کرتی ہو۔

(4) انکوائری پر لازم ہے کہ حسّاس معلومات (جیسا کہ انٹیلیجنس اینڈ سیکورٹی ایکٹ 2017 کے سیکشن (1)202 ، (a)(2)، (b) یا (c) میں واضح کیا گیا ہے) کو افشاء نہ کرے۔

11 رپورٹنگ

(1) انکوائری پر لازم ہے کہ اپنی دریافتوں اور تجاویز سمیت اپنی رپورٹ، تحریری صورت میں، گورنر جنرل کو پیش کرے اور اس میں 10 دسمبر 2019 سے زیادہ کا وقت نہ لے۔

(2) عوامی تحفظ یقینی بنانے کے لیے ہر طرح کے اقدامات بلاتاخیر کرنے کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے، انکوائری کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اپنے تعین کے بعد سے، ہر ممکن حد تک جلدی کرتے ہوئے، یہ غور کرے کہ آیا اسے گورنر جنرل کو عبوری تجاویز دینی چاہیئں، اور اگر ایسا ہو تو یہ عبوری تجاویز کب تک دی جا سکتی ہیں، اور یہ تجاویز گورنر جنرل کو اپنی حتمی رپورٹ پیش کرنے سے پہلے کسی بھی وقت پیش کر دے۔

(3) انکوائری پر لازم ہے کہ اپنی حتمی رپورٹ پیش کرنے سے پہلے طے کرے کہ آیا اسکی تحقیقات سے سامنے آنے والے کوئی بھی ایسے معاملات ہیں—

(a) کہ جن کی انکوائری کو انٹیلیجنس اینڈ سیکورٹی ایکٹ 2017 کے سیکشن 192 میں مذکور انٹیلیجنس اینڈ سیکورٹی کمیٹی کو رپورٹ کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے؛ یا

(b) جو کارروائی کے لحاظ سے حسّاس ہیں، بشمول ایسے کسی بھی معاملے کے جو اطلاعات کے حصول اور حصول کے طریقوں سے، یا معلومات کے ذرائع سے تعلق رکھتے ہوں، جن کی انکوائری کو انٹیلیجنس اور سیکورٹی کے اداروں کے لیے ذمہ دار وزیر، یا انسپیکٹر جنرل آف انٹیلیجنس اینڈ سیکورٹی، یا ان دونوں کو اطلاع دینی چاہیئے؛ اور

اگر ایسا ہے، تو اسے حسب ہذا رپورٹ کی کوشش یا رپورٹ کرنی چاہیئے۔

اس دستاویز کے گواہ بنتے ہوئے ہم نے اپنا یہ کمیشن جاری کیا ہے اور اس پر ویلنگٹن میں آج 8 اپریل 2019 کو نیوزی لینڈ کی مہر ثبت کی ہے۔

ہماری معتبر اور ہر دلعزیز عالی مرتبت Dame Patsy Reddy،

“Chancellor and Principal Dame Grand Companion of Our New Zealand Order of Merit, Principal Companion of Our Service Order, Governor-General and Commander-in-Chief in and over Our Realm of New Zealand.”

Patsy Reddy,
گورنر جنرل

بحکم عزت مآب

Jacinda Ardern,
وزیر اعظم

کاؤنسل میں منظور شدہ

Michael Webster,
کلرک، ایگزیکٹیو کاؤنسل

لیجسلیشن ایکٹ 2012 کے اختیار کے تحت جاری کردہ
گزٹ میں مشتہر کیے جانے کی تاریخ: 8 اپریل 2019
یہ آرڈر ڈیپارٹمنٹ آف انٹرنل افیئرز کے زیر انتظام ہے۔

ویلنگٹن، نیوزی لینڈ:
حکومت نیوزی لینڈ کے اختیار کے تحت شائع کردہ - 2019